سوال

(256) تشہد میں بائیں بازو کوتان کر رکھنا اور دائیں میں خم رکھنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تشہد میں بائیں بازو کوتان کر رکھنا اور دائیں میں خم رکھنا کیسا ہے ؟ مندرجہ بالا سوالات کا جواب دیں اور عنداللہ ماجود ہوں ۔ (محمد ہاشم یزمانی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحوالہ ابی داوٗد اور دارمی مشکاۃ میں ہے : ((عن وائل بن حجر عن رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : ثُمَّ جَلَسَ ، فَافْتَرَشَ رِجْلَہُ الْیُسْرٰی وَوَضَعَ یَدَہُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُسْرٰی وَحَدَّ مِرْفَقَہُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِہِ الْیُمْنٰی))[الحدیث ، باب التشهد الفصل الثانی][1] ''وائل رضی اللہ عنہ نے کہا پھر آپﷺ بیٹھ گئے تو بایاں پاؤں بچھالیا اور بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران سے اٹھا کر رکھا ۔''] ۲۹ ؍ ۷ ؍ ۱۴۲۳ھ

1 ابوداود کتاب الصلاۃ باب کیف الجلوس فی التشهد

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04